© rasailojaraid.com

محرم الحرام کا آغاز ہوتے ہی چار پابندیاں الٹ جاتی ہیں، غم واندوہ کی کیفیات طاری ہو جاتی ہیں، گریہ و ماتم سے جیب و دامن تار تار کر دیے جاتے ہیں، اور ڈھول، تاشے، گانے، راگ، جلوس تعزیہ، شبیہ مزار، نوحہ خوانی اور مرثیہ خوانی کے مظاہرے کیے جاتے ہیں؟ —— یہ اسلامی تعلیمات سے انحراف نہیں تو اور کیا ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ یہ سب چیزیں بدعات وخرافات میں سے ہیں —— دعاء ہے، اللہ تعالیٰ امتِ مسلمہ پر رحم فرمائے، اور اس میں حقائق کو تسلیم کرنے کی جرأت پیدا کر کے اسے اصلاح کی توفیق سے نوازے۔ آمین!

؎ تجھے اے بلبلِ رنگیں نوا سوجھی ہے گانے کی
مگر مجھ کو پڑی ہے فکر تیرے آشیانے کی!

شعروادب —— جناب فضل انبالوی

نعت النبی

صلی اللہ علیہ وسلم

مرحبا اُن کی شانِ یکتائی
جس کو دیکھو انہی کا شیدائی

جسم لاریب عنصری ان کا
کی مگر پھر بھی عرش پیمائی

گرچہ ہجرت کا تھا سفر مشکل — اور صحرا کی آبلہ پائی
کہا ساتھی سے اپنے "لا تحزن" — بہرِ تسکین و ہمت افزائی

ان کی مدحت سرائی کا ہے صلہ
فضلِ عاجز، کی خامہ فرسائی

O

© rasailojaraid.com